سورة التوبه

آیات ۵ - ۱۱

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ
خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَ اِنْ
اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ
مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ
عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ
۝٧ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ ۝٨ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩

مطالعۂ حدیث

- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : **أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ ، عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ ، إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى** - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَ مُسنَد احمد .

- سیدنا عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں، یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں، جب انھوں نے ایسا کیا تو انھوں نے مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کرلیا، سوائے اسلام کے حق کے اور (اگر وہ دل سے ایمان نہیں لاتے تو) ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا" بخاری، کتاب الإیمان، صحیح مسلم ، مسند احمد: حدیث 1367

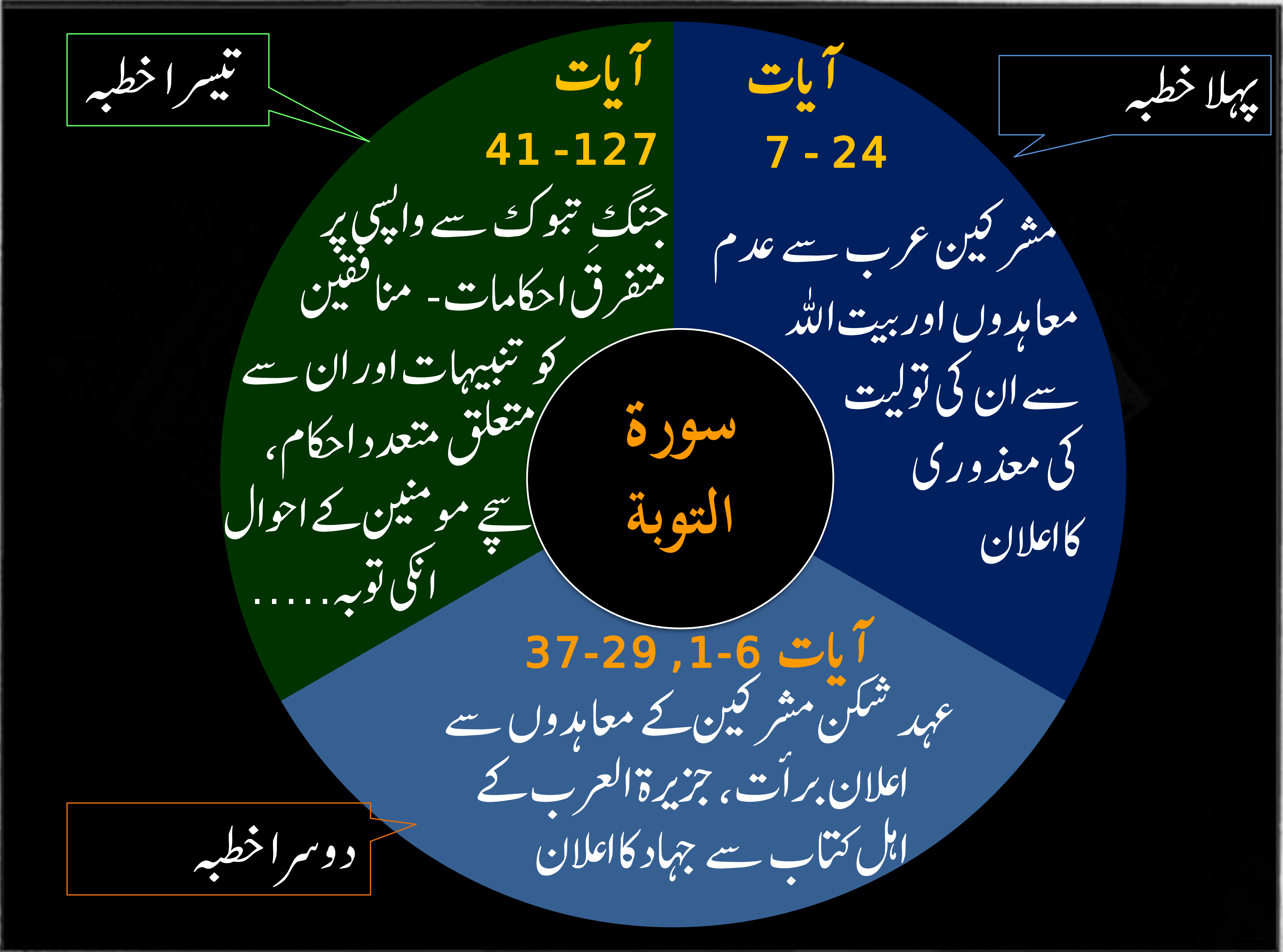

سورة التوبة
پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم معاہدوں اور بیت اللہ سے ان کی تولیت کی معذوری کا اعلان
دوسرا خطبہ
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات
41 -127
جنگِ تبوک سے واپسی پر متفرق احکامات- منافقین کو تنبیہات اور ان سے متعلق متعدد احکام، سچے مومنین کے احوال انکی توبہ.....

فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ

فَاِذَا انۡسَلَخَ - پھر جب گزر جائیں (س ل خ)

○ اِنسَلَخَ يَنْسَلِخُ ، اِنْسَلاخًا گزر جانا، کھسک جانا (VII)

الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ - حرمت والے مہینے

○ اَشْهُر شهر کی جمع ، حُرُمُ - حرمت والے

فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ - تو قتل کرو مشرکوں کو

حَيۡثُ - جہاں (ح ی ث) حیث - حیثیت مکان مبہم کے لئے آتا ہے

وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ - پاؤ تم لوگ ان کو وجد - کسی چیز کو پالینا

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا

وَخُذُوْهُمْ - اور پکڑو ان کو

وَاحْصُرُوْهُمْ - اور گھیرو ان کو (ح ص ر)

اردو میں :
حصار، محاصرہ

- حَصَرَ يَحْصُرُ، حَصْرًا تنگ کر دینا، گھیر لینا

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ - اور بیٹھو ان کے لئے (ق ع د) قعدہ - بیٹھنا

كُلَّ مَرْصَدٍ - ہر گھات لگانے کی جگہ پر

- رَصَدَ يَرْصُدُ ، رَصْدًا نگاہ رکھنا، گھات لگانا

فَاِنْ تَابُوْا - وہ لوگ توبہ کریں

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ - اور قائم کریں نماز

وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ - اور ادا کریں زکواۃ

فَخَلُّوْا - تو چھوڑ دو (خ ل و) (II)

- خَلَّ يَخُلُّ، خَلاًّ و خُلولاً بگاڑ پیدا ہونا، شگاف ہونا، چھوڑ دینا
- اردو میں : خلل، خلال

سَبِيْلَهُمْ - ان کا راستہ

اِنَّ اللّٰهَ - بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ - بہت بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ
مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا
سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵

پس جب حرام مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور
انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں ان کی خبر لینے کے لیے بیٹھو۔
پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو انہیں چھوڑ
دو اللہ در گزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

محمد اقبال

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ
مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥

But when the forbidden months are past, then fight and slay the Pagans wherever ye find them, an seize them, beleaguer them, and lie in wait for them in every stratagem (of war); but if they repent, and establish regular prayers and practise regular charity, then open the way for them: for Allah is Oft-forgiving, Most Merciful.

محمد اقبال

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

اشهرِ حرم سے مراد - اصطلاحی حرام مہینے نہیں جو حج اور عمرے کے لئے حرام قرار دیے گئے ہیں۔ بلکہ یہاں وہ چار مہینے مراد ہیں جنکی مشرکین کو مہلت دی گئی

- چار مہینے کی یہ مہلت یا امان غیر میعادی معاہدوں کے لیے تھی
- میعادی معاہدے کے بارے میں حکم -انکی طے شدہ مدت تک پابندی کی جائے
- جب یہ چھ آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ کو قافلہ حج کے پیچھے روانہ کیا کہ حج کے اجتماع میں میرے نمائندے کی حیثیت سے یہ آیات بطور اعلان عام پڑھ کر سنادیں
- اس موقع پر حضرت علیؓ اور ابو بکر صدیقؓ کے درمیان مکالمہ....... آپؐ کی بہترین تربیت اور بہترین جماعتی منظّم زندگی کا مظہر (البداية والنهاية(ابن كثير)، سیرت ابن اسحٰق، تفسیر امام قرطبی، زاد المعاد (ابن القيم الجوزية)، سيرة ابن هشام.......)

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ ؕ

- یہ قتل عام کا حکم - بنو اسماعیل کے مشرکین عرب کے لئے جن پر اللہ کے رسول ﷺ نے پیغام پہنچا کر اتمامِ حجت کر دیا تھا
- ان کے لئے اسی طرح کا عذاب تھا جو رسولوں کی تکذیب کے نتیجے میں ان کے مخاطبین پر ہمیشہ نازل کیا جاتا رہا ہے۔
- توبہ کرنے والے اسلامی اخوت کا حق رکھتے ہیں - اگر وہ توبہ کا راستہ اختیار کریں اسلام کی طرف آنا چاہیں تو۔ تم وسعت ظرف کا ثبوت دیتے ہوئے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کرو۔
- صرف اتنا کافی نہیں کہ وہ کفر و شرک سے توبہ کرکے اسلام قبول کر لیں، بلکہ اپنے ایمان و اسلام کی شہادت کے طور پر وہ نماز کا اہتمام کریں اور ریاست کا نظم چلانے کے لیے اس کے بیت المال کو زکواۃ ادا کریں

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ

- یہ دو کام (ایمان لانے کے بعد نماز اور زکواۃ ادا) کرنے والا شخص ہر لحاظ سے مامون و محفوظ ہے، ملت اسلامیہ کا ایک فرد ہے اور مسلمانوں کو ملنے والے تمام حقوق کا مستحق ہے، اگرچہ اس کے دل میں نفاق اور نیت میں فتور بدستور موجود ہے۔ مسلمانوں کو اس کے خلاف تلوار استعمال کرنے کا کوئی حق نہیں
- حضرت ابو بکر صدیق ؓ نے اسی آیت کے پیش نظر منکرین زکواۃ کے خلاف تلوار اٹھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو نماز اور زکوۃ کے درمیان تفریق کریں گے میں ان سے ضرور لڑوں گا۔ (مشکوٰۃ کتاب الزکوۃ) ۔
- اس آیت کا پسِ منظر نہ سمجھنے والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن مسلمانوں کو یہ حکم دیتا ہے کہ وہ دنیا کے جس ملک میں رہتے ہوں وہاں کے مشرکین کو جہاں پائیں قتل کریں خواہ ان پر اللہ کی حجت قائم ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔ اور خواہ حالت امن کی ہو یا جنگ کی - یہ حکم مخصوص مشرکین عرب کے لیئے

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

وَاِنۡ اَحَدٌ - اور اگر کوئی ایک

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ - مشرکوں میں سے

اسۡتَجَارَكَ - پناہ مانگے آپ سے (ج و ر)

(X)

- اِسْتَجَارَ يَسْتَجِيرُ ، اِسْتِجَارَةٌ پناہ چاہنا (دشمن سے بطور مدد و حمایت)
- اردو میں : جار (پڑوسی)، جوار (قرب وجوار) ، مجاور

فَاَجِرۡهُ - تو آپ پناہ دیں اس کو

حَتّٰى يَسۡمَعَ - یہاں تک کہ وہ سنیں

كَلٰمَ اللّٰهِ - اللہ کا کلام

ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۚ ۝٦

ثُمَّ - پھر

اَبۡلِغۡهُ - پہنچادیں اس کو

اَبْلَغَ يُبْلِغُ ، إبْلاغًا پہنچانا، حوالے کرنا...

مَاۡمَنَهٗ - امن کی جگہ پر اس کو

- مامن - امن کی جگہ (Space adverb - ظرف مکان)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ - یہ اس سبب سے کہ وہ

قَوۡمٌ - ایک ایسی قوم ہیں جو

لَّا يَعۡلَمُوۡنَ - علم نہیں رکھتے

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ‌ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۞ ٦

اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا
چاہے (تاکہ اللہ کا کلام سنے) تو اُسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ
اللہ کا کلام سن لے پھر اُسے اس کے امن کی جگہ تک پہنچا دو یہ اس
لئے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے

If one amongst the Pagans ask you for asylum, grant it to him, so that he may hear the word of Allah; and then escort him to where he can be secure. That is because they are without knowledge

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

اتمام حجت کی خاطر آخری رعایت

- جزیرہ نمائے عرب میں بہت سے لوگ ایسے بھی ہوں گے جنہوں نے ابھی تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کو سنجیدگی سے سنا ہی نہیں ہوگا یا
- دورانِ جنگ میں اگر کوئی دشمن تم سے درخواست کرے کہ میں اسلام کو سمجھنا چاہتا ہوں
- مسلمانوں کو چاہیے کہ اسے امان دے کر اپنے ہاں آنے کا موقع دیں اور اسے سمجھائیں، پھر اگر وہ قبول نہ کرے تو اسے اپنی حفاظت میں اس کے ٹھکانے تک واپس پہنچادیں۔ فقہ اسلامی میں ایسے شخص کو جو امان لے کر دارالاسلام میں آئے مُستامن کہا جاتا ہے۔

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ

كَيۡفَ يَكُوۡنُ - کیسے ہوگا

لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ - مشرکوں کے لئے

عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ - کوئی عہد اللہ کے پاس

وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ - اور اس کے رسولؐ کے پاس

اِلَّا الَّذِيۡنَ - سوائے ان کے جن سے

عٰهَدۡتُّمۡ - تم لوگوں نے معاہدہ کیا

عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ - مسجد حرام کے پاس

عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ

فَمَا اسۡتَقَامُوۡا - پس جب تک وہ لوگ سیدھے رہیں

لَكُمۡ - تمہارے لئے

فَاسۡتَقِيۡمُوۡا - تو تم لوگ سیدھے رہو

لَهُمۡ - ان کے لئے

اِنَّ اللّٰهَ - بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ - پسند کرتا ہے پرہیزگاروں کو

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا
الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا
لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ‏ ﴿۷﴾

اِن مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد آخر
کیسے ہو سکتا ہے؟ بجز اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے
پاس معاہدہ کیا تھا، تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم
بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو کیونکہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا
الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧

How can there be a league, before Allah and His Messenger, with the Pagans, except those with whom ye made a treaty near the sacred Mosque? As long as these stand true to you, stand ye true to them: for Allah doth love the righteous.

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

اعلان براءت کی وجوہات

- خطاب اگرچہ بظاہر عام لیکن روئے سخن ان مسلمانوں کی طرف۔جو مشرکین کے اندر تعلقات اور عزیز داریوں کے باعث اس اعلان سے تشویش میں مبتلا ہوگئے تھے۔ان کے ذہنوں میں ایسے اندیشے موجود تھے۔ (فتح مکہ سے پہلے بھی)
- اس سلسلے میں زیادہ بے چینی منافقین نے پھیلائی ہوئی تھی۔ کہ اگر مکہ پر حملہ ہوا تو بہت خون خرابہ ہوگا اور مکہ میں موجود تمام مسلمان اس کی زد میں آجائیں گے
- صلح حدیبیہ کا معاہدہ توڑ دینے کے بعد جب مشرکین مکہ اس کی تجدید کے لئے مدینہ آئے ـ اس آیت کی تشریح میں وہ پس منظر سامنے رکھ لیا جائے..........
- اس پس منظر میں فرمایا جارہا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک ان مشرکین کے لیے اب کوئی معاہدہ کیسے قائم رہ سکتا ہے ؟

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ

كَيْفَ - کیسے (ہو گا کوئی عہد)

وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا - اگر وہ لوگ غالب ہوں

عَلَيْكُمْ - تم پر

لَا يَرْقُبُوْا - نہ لحاظ کریں

فِيْكُمْ - تم میں

اِلًّا - کسی رشتہ داری کا

وَّ لَا ذِمَّةً - اور نہ کسی عہد کا

رقَبَ يَرقُبُ ، رَقابةً و رُقوبًا

نگرانی کرنا، نگہبانی کرنا، انتظار کرنا، ڈرانا

(عہد کی) نگہبانی (پاسبانی) نہ کرنا (لحاظ نہ کرنا)

اِلّ - قرابت یا رشتہ داری،

لغوی معنی: رشتہ داروں سے کیا گیا عہد و پیمان

○ ذِمّہ - امان، عہد ضمانت، پناہ (خصوصاً عہدِ امان و حفاظت)

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ ⑧

يُرْضُوْنَكُمْ - وہ راضی کرتے ہیں تم لوگوں کو

بِاَفْوَاهِهِمْ - اپنے مونہوں سے (یعنی باتوں سے) افواہ۔ فوہ کی جمع۔ مُنہ

وَتَاْبٰى - حالانکہ انکار کرتے ہیں

○ أبیٰ یَأبیٰ ، إباءً انکار کرنا، ناپسند کرنا، مکروہ جاننا، ناخوش ہونا

قُلُوْبُهُمْ - ان کے دل

وَاَكْثَرُهُمْ - اور ان کے اکثر

فٰسِقُوْنَ - نافرمان (عہد سے نکلنے والے ہیں)

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ ﴿۸﴾

اور اِن کے سوا دوسرے مشرکین کے ساتھ کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اُن کا حال یہ ہے کہ تم پر قابو پا جائیں تو نہ تمہارے معاملہ میں کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمہ داری کا وہ اپنی زبانوں سے تم کو راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر دل ان کے انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں

محمد اقبال

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ ۸

How (can there be such a league), seeing that if they get an advantage over you, they respect not in you the ties either of kinship or of covenant? With (fair words from) their mouths they entice you, but their hearts are averse from you; and most of them are rebellious and wicked.

كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

معاشرتی وسیاسی تعلقات کی بنیادیں

- تعلقات کی بنیاد دو ہی چیزیں پر ہوتی ہے۔

1. معاشرتی تعلقات کی بنیاد رشتہ رحم وقرابت کے پاس ولحاظ پر (اِلّ)
2. سیاسی روابط کی بنیاد باہمی معاہدات کی عائد کردہ ذمہ داریوں کے احترام پر (ذِمہ)

- یہ ان دونوں بنیادوں کو ڈھانے والے ہیں - تعلقات کبھی بھی یک طرفہ قائم نہیں رہتے- یہ اجتماعی تعلقات ختم ہو رہے ہیں تو اب ان کو ختم ہی ہونا تھا
- اس اعلان براءت سے تم میں سے کوئی بھی تشویش میں مبتلا نہ ہو
- تم میں سے جو لوگ ان تعلقات کو عزیز رکھتے ہیں وہ اچھی طرح جان لیں کہ وہ اگر تم پر کبھی قابو پا جائیں تو نہ قرابت مندی کا لحاظ رکھیں گے نہ کسی معاہدے کا

اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۹

اِشۡتَرَوۡا - انھوں نے خریدا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ - اللہ کی آیات کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيۡلًا - تھوڑی سی قیمت کو

فَصَدُّوۡا - پھر انھوں نے روکا

عَنۡ سَبِيۡلِهٖ - اس کے راستے سے

اِنَّهُمۡ سَآءَ - بیشک وہ لوگ کتنا برا ہے

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ - جو وہ لوگ کرتے ہیں

اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ
سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝٩

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول
کرلی پھر اللہ کے راستے میں سد راہ بن کر کھڑے ہوگئے
بہت برے کرتوت تھے جو یہ کرتے رہے

The Signs of Allah have they sold for a miserable price, and (many) have they hindered from His way: evil indeed are the deeds they have done.

محمد اقبال

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ١٠

لَا يَرْقُبُوْنَ - نہیں وہ لحاظ کرتے

فِيْ مُؤْمِنٍ - کسی مومن (کے بارے) میں

اِلًّا - کسی رشتہ داری کا

وَّلَا ذِمَّةً - اور نہ کسی عہد کا

وَاُولٰۗىِٕكَ - اور وہ لوگ

هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ - ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

کسی مومن کے معاملہ میں نہ یہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں
اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا اور زیادتی ہمیشہ انہی کی
طرف سے ہوئی ہے

In a Believer they respect not the ties either of kinship or of covenant! It is they who have transgressed all bounds.

محمد اقبال

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ.... + لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً....

اعلان برأت اور اس کی وجوہات کے بعد مزید وضاحت

- ان مشرکین کا معاملہ خالق اور خلق کسی کے ساتھ بھی درست نہیں۔
- خلق کے ساتھ ان کے معاملے کی نوعیت یہ ہے کہ کسی مسلمان کے معاملے میں ان کو نہ رحم اور قرابت کا پاس ہے نہ عہد و ذمہ کا۔
- اللہ کی ہدایت کے مقابل میں اس انہوں نے دنیا کی متاع حقیر کو ترجیح دی
- خود بھی اس سے منہ موڑا اور دوسروں کو بھی اس سے روکا
- حقوق تلف کرنے اور اخلاقی و انسانی حدود توڑنے میں انہی نے سبقت کی ہے
- ایسے بدعہدوں اور ایسے ظالموں کے ساتھ اللہ و رسول کا کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ‌ؕ وَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ

فَاِنۡ تَابُوۡا - پھر اگر وہ توبہ کریں

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ - اور قائم کریں نماز

وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ - اور ادا کریں زکواۃ

فَاِخۡوَانُكُمۡ - تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں

فِى الدِّيۡنِ - دین میں

وَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ - اور ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو

لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ - ایسے لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى
الدِّيۡنِ‌ؕ وَنُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝١١

پس اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکواۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں

But (even so), if they repent, establish regular prayers, and practise regular charity,- they are your brethren in Faith: (thus) do We explain the Signs in detail, for those who understand.

محمد اقبال

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ ؕ

اعلان برأت کے باوجود اللہ کی رحمت کا فیضان

- اللہ کی رحمت کی آغوش کس قدر وسیع ہے، انسانی سوچ اور معیارات سے بعید
- یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اگر یہ دین کسی انسان کا بنایا ہوا ہوتا تو اس میں رحمت و محبت کی یہ مظاہرہ، اس میں جذبات کا یہ توازن کبھی ممکن نہ ہوتا۔ جس کا اظہار اس آیت کریمہ میں فرمایا جارہا ہے
- کہ اپنی ساری اسلام دشمنی کے باوجود اگر یہ لوگ توبہ کرلیں یعنی کفر سے اسلام کی طرف لوٹ آئیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں
- یہ اسلام کے نظام حیات کے اہداف کی نوعیت ہے کہ اس کے پیش نظر لوگوں کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر صرف اللہ کی غلامی میں دینا ہے
- جبکہ اسلامی نظام حیات کے مقابلے میں تمام جاہلی نظام ہائے حیات کے اہداف یہ ہیں کہ لوگ لوگوں کے غلام رہیں۔

فَاِنۡ تَابُوۡا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ ‌ؕ

- دنیا میں اللہ کے اولوالعزم رسولوں کے سوا شاید آپ کو کہیں اور یہ مثال نہ مل سکے کہ کسی نے اپنے خون کے پیاسوں، جان کے دشمنوں، اپنے پیاروں کے قاتلوں اور برسہابرس تک اذیت پہنچانے والوں کو صرف ایک کلمہ بولنے کی وجہ سے اس طرح اپنی آغوش میں لیا ہو کہ برسوں سے اس راستے پر چلنے والے قربانیاں دینے والے، زندگیاں کھپانے والے اور ہر طرح کا دکھ اٹھانے والے جس قدر و منزلت اور سلوک کے مستحق ہیں آنیوالے کو بھی اسی سلوک کا مستحق سمجھا جائے خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی
- ان تعلیمات اور اس تربیت کا نتیجے میں چشمِ فلک نے کیا کیا دیکھا؟
- حضرت مصعب بن عمیرؓ جنگ بدر کے قیدیوں کو دیکھنے کے لیے نکلے......